



سوال

(443) کسی کے لئے احتراماً کھڑے ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ٹیچر حضرات جب کلاس میں آتے ہیں تو کلاس کے تمام لڑکے احتراماً کھڑے ہو جاتے ہیں، شریعت میں اس عمل کی کیا حیثیت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی کے لئے کھڑے ہونے کی دو اقسام حسب ذیل ہیں :

آنے والے کا آگے بڑھ کر استقبال کرنا، اس طرح احتراماً استقبال کرنا جائز ہے، شریعت میں اس کا ثبوت ملتا ہے، آگے بڑھنے کے بجائے اپنی جگہ پر احتراماً کھڑے ہونا، اس کی شرعاً ممانعت ہے، اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرمی ہے: ”جو شخص اپنے لئے لوگوں کا کھڑے رہنا پسند کرے تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔“ [1]

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی دوسرا شخص محبوب نہ تھا اس کے باوجود وہ حضرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری پر کھڑے نہ ہوتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو ناپسند کرتے ہیں۔ [2]

ان احادیث کی بناء پر ہمارے اساتذہ کرام کو چاہیے کہ وہ اسلامی تہذیب کو اختیار کریں اور فرنگی ثقافت کو ترک کر کے دینی غیرت کا ثبوت دیں۔ یہ حکم مردوں، عورتوں سب کے لئے ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے ناپسندیدہ افعال سے بچنے کی توفیق دے۔ آمین

[1] سنن ابی داؤد، الادب: ۵۲۲۹۔

[2] سنن الترمذی، الادب: ۲۰۵۳۔

حذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 394

محدث فتویٰ